سوال

میرے دوبیٹے تعلیم حاصل کر رہے ہیں، ایک دینی درسگاہ میں اور دوسرا کالج میں۔ میں کالج والے بیٹے کی باقاعدہ فیس دیتا ہوں جوکہ ہزاروں میں ہے اور مدرسے والے بیٹے کی کوئی فیس نہیں جبکہ میں اس کی بھی فیس ادا کر سکتا ہوں، لیکن مدرسہ صدقات وخیرات کے پسوں سے چلتا ہے اور میرا بچہ بھی وہاں رہائش پذیر ہے اور دینی تعلیم حاصل کر رہا ۔کیا یہ جائز ہے یا مجھے فیس ادا کرنی چاہیے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں زکاۃ کے مستحق افراد کا ذکر تفصیل کے ساتھ کیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (التوبۃ:60)

صدقات تو صرف فقیروں اور مسکینوں کے لیے اور ان پر مقرر عاملوں کے لیے ہیں اور ان کے لیے جن کے دلوں میں الفت ڈالنی مقصود ہے اور گردنیں چھڑانے میں اور تاوان بھرنے والوں میں اور اللہ کے راستے میں اور مسافر میں (خرچ کرنے کے لیے ہیں) ۔ یہ اللہ کی طرف سے ایک فریضہ ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے ۔‘‘

بہتر طریقہ یہی ہے کہ آپ کا بچہ مدرسے سے کھانا کھانے کی بجائے باہر سے کھانا کھا لے ۔ اگر ایسی کوئی صورت ممکن نہیں ہے تو مدرسے کے ذمے داران سے کھانے کے ماہانہ اخراجات کا اندازہ کر کے انہیں اتنی رقم ادا کر دیں ۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ عطاء الرحمن علوی